سوال

(35) کیا زچگی میں معاون بننے والی نرس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زچگی کے کاموں میں معاون بننے والی عورت غسل کرے گی یا صرف وضو پر ہی اکتفا کرے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت پر حاملہ کے قریب ہونے اور ولادت کے امور کی دیکھ بھال کرنے کی وجہ سے غسل یا وضو واجب نہیں ہے۔ ہاں، اگر اس کے جسم یا کپڑے وغیرہ پر خون لگ جائے تو نماز کی ادائیگی کے وقت صرف اس کا دھونا ضروری ہے۔ لیکن زچگی کے دوران حاملہ کی شرمگاہ کو چھونے سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 81

محدث فتویٰ